DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:daruliftा@gmail.com
BINORIA International

S No: ========== 3416
Fatwa No: ===== 36172
Date: ========= 7/8/2007

NAME :>> ahmedali
ADDRESS :>> shahdadkot
EMAIL :>>
SUBJECT :>> AQAID

QUESTION :>>
kia farmaate hain muftiyan e kiram iss masaela k baare main k:

jamaat e islami (modoodi guroop) ehl e sunnat wal jamaat main daakhil hain k naheen? aur un ko farz nimaz ka imam banana jaaez hai k naheen?

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جماعت اسلامی
مودودی گروپ اہل سنت والجماعت میں داخل ہیں کہ نہیں اور انکو فرض
نماز کا امام بنانا جائز ہے کہ نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ جماعت اسلامی کے ارکان و قائدین عمومی طور پر مودودی صاحب کے
افکار و نظریات کو اپنا دستور و منشور قرار دیتے ہیں اور ان ہی کے افکار و نظریات
کی ترویج میں شب و روز مصروف رہتے ہیں حالانکہ مودودی کے نظریات و افکار کو
جمہور علماء نے غلط اور ضلالت پر مبنی قرار دیا ہے اور مودودی صاحب کی بنیادی
غلطی یہ ہے کہ وہ عقائد اور احکام میں ذاتی رائے اور اجتہاد کی پیروی کرتے ہیں خواہ
ان کا اجتہاد جمہور علماء سلف کے خلاف ہو، حالانکہ منصب اجتہاد کے شرائط
ان میں موجود نہیں، اس بنیادی غلطی کی بناء پر ان کے لٹریچر میں بہت سی باتیں
غلط اور جمہور علماء اہل سنت کے خلاف ہیں جن سے اعتزال کی طرف میلان،
صحابہ پر تنقید اور بغض کا اظہار، امت کے اجماعی عقائد سے انحراف، قرآن کریم
کے تحریف معنوی کا برملا اظہار واضح ہوتا ہے خصوصاً "خلافت و ملوکیت" میں۔
بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کو جسطرح صرف تنقید ہی نہیں بلکہ ملامت کا ہدف
بنایا گیا ہے وہ جمہور علماء اہل سنت والجماعت کے طرز کے بالکل خلاف ہے
جسکی وجہ سے امت مسلمہ میں افتراق و انتشار، اور اسلامی احکام میں

(جاری ہے)

شکوک وشبہات پیدا ہو رہے ہیں اور دین متین سے بیزاری
اور آزاد خیالی کا رجحان پیدا ہوتا ہے جسکی بناء پر جمہور علماء
نے مودودی صاحب اور جماعت اسلامی کو اہل سنت والجماعت
سے خارج الگ ایک مستقل فرقہ قرار دیا ہے۔

جبکہ نماز میں امام ایسے شخص کو بنانا چاہیئے جو جمہور علماء اہل سنت
والجماعت کے مسلک کا پابند ہوں اور جو شخص مودودی صاحب کے نظریات
کا حامل ہو اس کو اپنے اختیار سے امام بنانا درست نہیں تاہم اگر کوئی
نماز ایسے امام کی اقتداء میں ادا کی گئی تو وہ ادا ہو گئی اسکو دہرانے کی
ضرورت نہیں۔

قال اللہ تعالیٰ: واعتصموا بحبل اللہ جمیعًا ولا تفرقوا (آیت ۱۰۳ آل عمران)

وقال تعالیٰ: ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدیٰ
و یتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ما تولیٰ ونصلہ جہنم وساءت مصیرًا (آیت ۱۱۵ النساء)

واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم

کتبہ محمد اسمعیل کھڈوی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۸ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ۔

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۹ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ
۲۹ ذی الحجہ ۱۴۲۸ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء

[illegible]
21/1/08